

بریلویوں پر فتاویٰ جات

متحدہ عرب امارات ابو ظہبی کے مفتیان اسلام کا فتویٰ کہ
بریلوی فرقہ دین اسلام سے خارج ہے

چنانچہ: ابو ظہبی کے مشہور اخبار الہدیٰ کو قارئین کرام کی جانب سے متعدد
خطوط موصول ہوئے کہ جن میں خارج از اسلام گروہ میں سے ایک نئے گروہ کا ذکر کیا
گیا ہے جس کا نام بریلوی ہے اور یہ گروہ غیر عرب افراد کے ذریعے یہاں مسجدوں
میں کام کرتا ہے۔ اور اپنے عقائد کی اشاعت کر رہا ہے اور ابو ظہبی کے مفتیان اسلام
نے یہ فتویٰ دیا ہے کہ یہ گروہ اسلامی عقائد سے منحرف ہے کیونکہ ان کے عقائد شریعت
اسلامیہ کے سراسر خلاف ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت کے بارے میں
غلط عقائد رکھتے ہیں۔ یہ گروہ ان متعدد گروہوں میں سے ایک ہے۔ جو دین اسلام
سے خارج ہیں۔ اس کا مرکز ہندوستان ہے۔ اس گروہ کا نام بریلوی جو کہ اس گروہ کی
بنیاد رکھنے والے شخص مولوی احمد رضا خاں بریلی کے رہنے والے کی طرف منسوب ہے
۔ جو کہ ہندوستان میں پیدا ہوا۔ ابو ظہبی کے مفتیان اسلام کے فتویٰ کی فوٹو سٹیٹ کاپی
آئندہ صفحات پر ملاحظہ فرمائیں:






ملحق ديني يصدر مع الأتماء كل يوم جمعة

الجمعة ٢٦ رجب ١٤٠٤م الموافق ٢٧-٢٨ أبريل ٢٠٢٤

طائفة

البريلوية

خارجة عن الدين
 واتباعها يعملون
 في مساجد الدولة!

"خادم علماء ديوبند" ملك عمر فاروق

الى حضرت السالك العارف السعيد الشيخ

وعليكم وعلى من لكم السلام هذه رسالة

قد عملتكم في استحضار قائد رئيس الطائفة البرلوتية واتهام واذا به
فتقول لكون الله تعالى ذو قديم عقائد طرفة الطائفة العالية المدركة كثيرة لا تدر على الناس
واحاطتها في كلام قديم ولكن تستمر على نبذة من عقائد رئيس الطائفة دون اتباع
لأننا انما نحن في الدنيا نلتقي بذكر بعض عقائده الشريكة دون اعمال الهدية فانها
لا تعد ولا تحصى. وحلها دينا ومنهبا. والذى اتبعه على صاغتها كما قال

او حتى الامكان اتباع شريعتهم فمعه. احمد ميرزا. ولا يتصوروا اتباع الشريعة حتى الامكان
دين ومنه ب جوميرى كُتِبَ من ظاهر: اي واستمسكوا بقوة ديني ومنه بي الذي ظهر
بمضبوطي من قائم رينا بر فرض من هم فرضي من كُتِبَ من كُتِبَ والاسمالي يدي فرض
بلغت (وهذا شريف. طبع للهدية من ايم الفروض:

وقال ايضا

جوميرى عقائد من ده ميري كتابوں میں۔ د عقائدی مکرتبة فی کُتِبَ وکُتِبَ
لکے ہیں۔ ده کتابیں۔ چپ کر شائع ہو چکی ہیں۔ قد طُبِعَتْ وکُتِبَتْ
بلغت (ملفوظات عادل علی علی کراچی)

دند کر بعض عقائده الشريكة بجا راتر بعينها. ويترجمها بحسب طاقتنا لئلا يوهى هم
تقرى عليه! عقيدة هذا الشريك ان الانبياء عليهم العادة والسلام وعلى المؤمنين
مسيح نبيا. سيد الدولين والآخرين. وخاتم الانبياء والمسلمين. محمد صلى الله عليه وسلم يعلم
الخبير وحاضر دناظر في كل مكان. ويتنقى الحاجات اليه بقوة والدخول به

وان الله تعالى قدس تدبر العالم الى الذي صلى الله عليه وسلم وهو قد فرض الى الشيخ
عبد القادر الجيلاني قدس سره. فهو المستند في الشدائد وبرزت الناسى والى
وبالتواتر نؤمن الارض والسماء. ولا نطام الشمس حتى تسلم على الشيخ رحمه الله تعالى

"خادم علماء ديوبند" ملك عمر فاروق

وَلَوْ بَلَّغْتُ نَعَالِي مَعْرِفَةِ الْخَالِدِ وَنَعْمَ عَلَيَّ

(۱) حضور پر قسم کی حالت دعا فرمائی
ہو، دنیا و آخرت کی سب مرادیں
معمور کے اختیار میں ہیں آہ بلطف
(فتاویٰ اخرویہ ص ۱۸۸ طبع بریلی)

(۲) واستدل علی ذلك بقول عبد الوهاب الشحرانی الذي هو غير معصوم ولا مجتهد
على خلاف النصوص القرآنية والحدیث المتواترة الصحيحة واجماع الامة فقال
اما عارف بالله ربي عبد الوهاب شحرانی

قدس سرہ عہود محمدیہ میں فرمائی
ہیں جو کوئی کسی نبی یا رسول یا ولی یا
موسل ہو یا ضرورت نہ ہو وہ نبی و ولی
اس کی مشکلوں میں شریف نہیں ہے
اور اس کی دستگیری فرمائیں گے بلطف
(فتاویٰ اخرویہ ص ۱۸۰ طبع بریلی)

(والحق واضح)

(۳) دیبول

احمد سے احمد اور احمد سے محمد
کی اور سب کی مکن حاصل ہو
(درائق بخشش ص ۸۰)

(۴) یہ یاد رہے کہ صاحب امداد کی
یا رسول اللہ از بہر خدا امداد کی
(درائق بخشش ص ۳۲ طبع بریلی)

یا اللہ آئین لدن محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
و یا رسول اللہ آئین لیتہ تعالیٰ

"خادم علمائے دیوبند" ملک عمر فاروق

شیخ عبد الطور حبیبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رحمہ - کریم الخ بلعظ

(الامن والاعلیٰ ص ۱۲۲ طبع لاہور)

(۱۱۲) ہمارے حضور صاحب القرآن صلی اللہ تعالیٰ علیہ

وآلہٖ آرحمہ وبارک وسلم کو اللہ تعالیٰ عزوجل

نے تمام موجودات پہلے مالاں دے مایکون الی یوم

القیۃ جمیع مندرجات لوح محفوظ کا علم دیا اور

شرق و غرب و سما و ارض و فرش و فرش میں

کوئی ذرہ ضرور کے علم سے باہر نہ رہا بلکہ

(انباء المصطفیٰ ص ۱۱۱ طبع لاہور)

(۱۱۳) قرآن مجید کی تمام آیات سب سے

دو عالم میں جو کچھ خفی دہلی ہے :

(درالمنہج ص ۱۲۳ ج ۱)

(۱۱۴) فریاد امتی تحریر حال زار میں

مکتب میں کہ جبرائیل کو خبر نہ ہو

درالمنہج ص ۱۲۳ ج ۱

ان اللہ تعالیٰ عزوجل اعطی لیسنا صاحب القرآن

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ ورحمہ وبارک وسلم علم جمیع

الموجودات و علم جمیع مالاں و مایکون الی یوم القیۃ

و علم جمیع المندرجات فی اللوح المحفوظ فلا تخرج

من علمہ ذرۃ فی الشرق و الغرب و السماء و الارض

والفرش و الفرش :

الملك اللہ تعالیٰ علی کل شیء و دہلی فی دنیا

والذرة :

لا یملک ان لا یعلم فی البشر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

اذا استخاف رجل من امۃ فی حالۃ الاضطراب :

(۱۱۵) استدلال حجت فہم علی کل شیء الخ (المحل علی تقدیر محمد بن عبد اللہ بن علی بن عثمان بن ابی شیبہ)

توسلہ بہ ربوبیت و معرفت جمیع ملکوتات

قلم و مکتوبات، لوح کو شامل ہے جس میں

سب مالاں و مایکون من ابیہم الاول الی یوم

الآخر و ہندو ہمارے و قرآن سب کچھ داخل ہے

باب (ملفوظات ص ۳۲ ج ۱)

"خادم علمائے دیوبند" ملک عمر فاروق

واسئل علیہ بقول عبدالرحمن قال
 اولیائے کرام فرماتے ہیں (بقول اللہ لیس، انکرا)
 ما السواک السبح والارضون السبح فی نظر العبد المؤمن الذکھلۃ ملقاة فی قلعة من الدرض
 سیدک شراف عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں (ملفوظات) ۵۹۵/۵۸
 ج ۲

(۱۷) دَحْرَفَ مَعْنَى حَدِيثِ انْمَا اَنَا نَاسِمٌ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ قَالَ

(۱۸) فب وجماعت کی کہانیاں سب دہری گئی
 ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی شئی ان کے
 حاکم سے باہر نہیں آئے (ملفوظات ج ۵)

(۱۸) فب و جهاد ل کتیاں سب دہری گئی
 ہیں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی شے ان کے
 حاکم سے باہر نہیں آئے (ملفوظات ج ۵)

"خادم علمائے دیوبند" ملک عمر فاروق

بطلان الدينيات والدلائل عليهم الصلوة والسلام : فاما لم تكن هذه الدلائل بطلاناً فلهذا

اي شئ يكون شرّاً ؟

تأويله الباطل :

ويؤيد هذا القول النصوص القطعية والادب العجينة وتأويلات باطلة مردودة عند
الشرع لتطبيق النصوص والادب على مذهب الباطل المخترع فيقول مثلاً في تفسير
للاعلم الخبث الله (من فريسي جانتا) اي لا علم الخبث من عند نفسي بل
العلم الله تعالى على علم جميع ما كان وما يكون ويقول في التوف في العالم لا اترك
بقدره نفسي بل يفتي الله تعالى وادرك في الامر الي في قضاء حوائج الناس وتبدير العلم
وكذا يقول في مسئلة الحاضر والناظر ان هذه القوة موهوبة لي من عند الله تعالى الى
في ذلك من الزافات والمخترعات : والظاهر ان انكار حكم قطعي وتأويله كذبها كفر
قال العلامة الوزير المصطفى والعلم ان كل قطعي من الشرع فهو ضروري (النوام والوام)
وقال ايضا مذهب الاكثريين من الائمة وجماع علماء الائمة وهو التمسك والتول بان
التأويل في القطعيات لا يمنع الكفر (انكاف ص ١٣٠)

وقال العلامة شمس الدين احمد الشيرازي في ضرورات الدين لا يبرح الكفر
وقال العلامة فيم الزمخشري الكندي في ضرورات الدين : التأويل في ضرورات الدين
لا يقبل ولا يفر التأويل فيها (الغار للمؤمن ص ٥٥)

وقال احمد رضا خان رحمه الله :

ادخاله مخترعاً من كذا كذا هو صريح	والحقير الذي في مسامح ولا يبرح التأويل
باب من تأويل بين شئ خافي : وانه كوفي	في لفظ مريح والله لا يكون امر من الامر كذا
باب من كونه ربي : الى الى قال	القول وفي الشوا شرع ادهاء التأويل
شوا شرع من	في لفظ صراح لا يقبل (صالح الحرمين ص ٣٤)

"خادم علمائے دیوبند" ملک عمر فاروق

بعض عبارات الصمد الکرام (در عقیدت الصمد العالی) ص ۱۸۵

(۱) دل مردم از راه توبه بود مثال الرجل للزناه فذاته را و چنانچه مرد الزناه کفر را روا بگویند

کفر را الله الله ان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم يعلم الغيب و بهر ما کان يعلم الغيب

چون کان فی الامیاء فکیف بعد الموت (فتاوی قاضیان ۸۸۳ ص ۱۸۵ طبع نوکشتور)

(۲) فی التائید والتمیسه یوتزوج بعباده الله و رسول الله لا یخضع النعم و یکتبه الله تعالی

ان النبی صلی الله تعالى علیه وسلم يعلم الغیب (المرآة الیقینی ص ۸۸)

(۳) و ذکر الخمسة تعربنا بالتکبر باقتقاد ان النبی علیه الصلوة والسلام يعلم الغیب لمخارقه

قولہ تعالى قل لا یعلم من فی السموات والارض الغیب الا الله (المائدة ص ۸۸)

و شرح فقه الکبیر ص ۱۸۵ طبع لا یبورو

(۴) من قال ارجح الشیخ حاضرة تعلم کفر (فتاوی سزار ص ۳۲۶ و البحر الرائق ص ۱۲۵)

(۵) ومن ادعی علم الغیب کان من الکافرين (شرح عقیدة الخلاویة ص ۱۹۹)

(۶) اعلم ان النذر الذی یقع للاموات من اثر العوالم و ما یؤخذ من الدوام و الشیخ

والزیت و نحوها انی فرائع الله دلیا، انکرا تقرنا بهم لان یقول یا سیدی قد

ان و غایبی اذ قینت حاجتی فک من الذی یب کذا و من الغف کذا و من المظاک کذا

او الشیخ او الزیت کذا یا مل و کذا یخرج منها ان نذر و النذر للمخلوق لا یجوز

لله عبادة و منها ان النذر لم یثبت و المیت لا یملك و منها ان المیت

یتعرف فی الامور و اعتقاده بذلك کفر الخ (المرآة الیقینی ص ۲۹۸ و التائید ص ۱۴۵ و المظاک)

والان نقل بعض عبارات الا بر علماء دیوبند فی هذه التعانید الشریکة و الباطلة:

فقال مولانا حمید قاسم السانوی (المتوفی ۱۳۹۴ هـ) مؤسس دارالعلوم دیوبند

ناقله بعض علماء اهل الباطل و الشریک:

ان توجیه شریک کما قرأ فی طریم اوردون کان مدعیهم مکان التوجیه الشریک و كانوا یستندون

بکمال الغیب فانه یس: انما یعلم الغیب غیر الله تعالى انه عالم الغیب کما یسمونه و نعالی و یستندون

ان کعبه قدرت میں سمجھتے تھے انہیں انہیں و فر ہم فی قدرتہ العز و كانوا یقولون القیامہ

کا انکار تھا (حاشیہ مباحثہ) بجا پور ص ۳۴

"خادم علمائے دیوبند" ملک عمر فاروق

(۲۱) - علم ہر حق اہل عقل کو معلوم ہو گا کہ شرک کی کُل رو

میں ہیں۔ ایک تو یہ کہ منصب کو متنازعہ کرنا کہیں
میں کسی درجے کو شرک سمجھے یعنی اجارہ داری
پیدا کرنے اور تاج پر گرنے وغیرہ میں جو لغو بات
واقعہ خداوندی میں سے ہے کسی درجے

کو شرک نہ سمجھے۔ دوسرے یہ کہ کمال حاصل ہونے پر امور
میں جو مبداء حقوبیت ہیں کسی درجے کو
ہمتا و ذات یکتا و حیرت لاشرک نہ افتاد
کرتے۔ مگر یہ با علم غیب وہ حقیقت کمال

نور دہری قسم میں داخل ہے۔ الی قولہ
اس لئے وہ شرک جس میں حقوبیت قاضی ہوئی
میں دوسروں کو شرک کیا جانے اعلیٰ درجہ کا

شرک ہو گا اور اس کی تابانی اول درجہ کی
تابانی ہوگی۔ ملاحظہ فرمائیے اسرار الطہارۃ ص ۱۱۱
علم ماسیعی دیوبند

(۲۲) مرشدوں کے متعلق یہ خیال غلط ہے کہ وہ

ہر دم ساتھ رہتے ہیں اور ہر دم آگاہ رہتے

ہیں یہ ضد ہے کی کہ ان سے آگاہ دئے گئے

مطہر و عادت بعض اکابر سے ایسے معاملہ

ظاہر ہوئے ہیں اس سے طالبوں کو ہرگز

بڑا ہے۔ ملاحظہ فرمائیے (خصوصاً ص ۱۱۱)

(۲۳) اور الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ص ۱۱۱

خبر ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

و السلام یقول الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ص ۱۱۱

و السلام یقول الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ص ۱۱۱

و السلام یقول الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ص ۱۱۱

و السلام یقول الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ص ۱۱۱

و السلام یقول الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ص ۱۱۱

و السلام یقول الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ص ۱۱۱

و السلام یقول الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ص ۱۱۱

و السلام یقول الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ص ۱۱۱

و السلام یقول الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ص ۱۱۱

و السلام یقول الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ص ۱۱۱

و السلام یقول الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ص ۱۱۱

و السلام یقول الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ص ۱۱۱

و السلام یقول الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ص ۱۱۱

و السلام یقول الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ص ۱۱۱

"خادم علمائے دیوبند" ملک عمر فاروق

کون سے روایات میں ہے کہ جہاں تک اس علم کا تعلق ہے
 کبریا کے لئے ہر شے سے بڑا کرتے ہیں
 ہیں۔ (موضوع ماسمہ ۴۸)
 ویتعلم ان العلوة علی النبی علیہ العلوة والسلام
 تلتوا الملائکہ

وہوہ العاربات کلماتی مسئلہ علم الغیب والماوراء النائم والتعریف وادھتہ للکتاب الی التشریح
 مولانا عبد الوہاب رحمہ اللہ (المتوفی ۱۳۲۳ھ)

(۱) قال فی جواب السؤال الجواب ان کسی کا بغیر

ہے کہ حضور علیہ العلوة والسلام خود خطاب سے کیا
 سے ہیں وہ کثرت قرآن الہامی میں کہے یا
 الہامی ہی اللہ کے اور جس کا بغیر ہے
 کہ اس علم کو وہ آپ کو پہنچایا جاتا ہے ایک
 جماعت میں اس کام کے واسطے مقرر ہے
 ان اہل انوار میں آیا ہے اور ان میں طرح طرح
 میں ہے (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

علم جہد برقی برکس دہلی

(۲) حضرت علی اللہ تعالیٰ علیہ السلام کو علم غیب

ہے نہ تھا نہ کسی اور کو ہی کیا اور کلام اللہ
 شریف اور بہت سی احادیث میں موجود ہے
 کہ آپ عالم الغیب تھے اور یہ عقیدہ کہ اس
 علم کو آپ کو پہنچایا جاتا ہے

مولا (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

(۳) کہ جو علم غیب کے سوا علم خدا کسی

کو نہیں ملتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے سوا

لم یکن النبی علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عالم الغیب
 ولقد ائیی بہ قط وفي کلام اللہ تعالیٰ والارباب
 الکثیرہ انہ علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لم یکن عالم الغیب
 والارباب ان النبی علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عالم الغیب

مولا (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

من امت لعلہ تعالیٰ علم الغیب وطلی لعلہ

تعالیٰ عالم الغیب کیا کہ اللہ تعالیٰ جو کافر بدست

امام اور اس کے قول میں سب

جرا ہیں دنیا میں (قادیانیہ) (۱۶/۲)

جو شخص رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا علم ہے

ہوئے کا علم ہے سادات حق کے نزدیک قطعاً

نہ سب کا قرب صائب الہامی کتاب کا علم

میں صائب قرین ہے کہ جو کوئی فلاح ہے

سب سے اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کے

بزرگ کر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا علم ہے

وہ بعد کا قرب ہے الہامی اور جو کہتے ہیں کہ

علم ہے یہ اس کا علم ہے اللہ تعالیٰ کا علم

کو دانی ہے اللہ تعالیٰ کا علم ہے اس کے سب سے

داخل اور اخراجات ہیں یہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کا علم ہے یہ اس کے علم ہے اس کے علم ہے

ماہ کوئی ہے اس کے علم ہے اور اس کے علم ہے

تہ سب سے اس کے علم ہے اس کے علم ہے

بہت اس کے علم ہے اس کے علم ہے

اس کے علم ہے اس کے علم ہے

اس کے علم ہے اس کے علم ہے

اس کے علم ہے اس کے علم ہے

اس کے علم ہے اس کے علم ہے

اس کے علم ہے اس کے علم ہے

اس کے علم ہے اس کے علم ہے

میں اعتقاد ان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کا علم ہے سب سے سادات حق کے نزدیک قطعاً

نہ سب کا قرب صائب الہامی کتاب کا علم

میں صائب قرین ہے کہ جو کوئی فلاح ہے

سب سے اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کے

بزرگ کر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا علم ہے

وہ بعد کا قرب ہے الہامی اور جو کہتے ہیں کہ

علم ہے یہ اس کا علم ہے اللہ تعالیٰ کا علم

کو دانی ہے اللہ تعالیٰ کا علم ہے اس کے سب سے

داخل اور اخراجات ہیں یہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کا علم ہے یہ اس کے علم ہے اس کے علم ہے

ماہ کوئی ہے اس کے علم ہے اور اس کے علم ہے

تہ سب سے اس کے علم ہے اس کے علم ہے

بہت اس کے علم ہے اس کے علم ہے

اس کے علم ہے اس کے علم ہے

اس کے علم ہے اس کے علم ہے

اس کے علم ہے اس کے علم ہے

اس کے علم ہے اس کے علم ہے

اس کے علم ہے اس کے علم ہے

اس کے علم ہے اس کے علم ہے

ایہا اللہ

کشتہ رشتہ

اس اعلیٰ کو تو پناہ دے کہ ہر اللہ کو

ایہا اللہ سے عالی ہیں کہ رشتہ

(خداوندی رشتہ ۳۰۳۹)

۱۵۱ تصور عالم - ہا کو ہر علم غیب میں مگر جس

در المعلوم ہی تاویں اور اس پر بہت آیات

و آیات شہید ہیں تو کثرت اس کے عقیدہ کرنا

کہ اہل علم السورۃ والفقہاء غیب جانتے

ہیں سزا صحت علی ہونگا معاذ اللہ تعالیٰ اسی

معاذ اللہ کہ ان کو اس عقیدہ فاسد سے نکالتے

ہے اس میں ایسے ایسے عقیدے والے مشرک ہوں

اور جس ایسا علم السورۃ والفقہاء کو علم غیب میں

تو رسول اللہ کیا بھی تاویں ہونگا اگر عقیدہ

ایک ہے کہ وہ درجہ سے ہیں یہ علم غیب

کے ہونے کو ہے اور جو یہ عقیدہ ہیں تو کفر میں

مگر کلمہ شہید بکثرت اللہ اس کلمہ کو درود شریف

کے میں ہونے اور یہ عقیدہ کر کے کہ ملائکہ اس

درود شریف کو اس کے پیش کرتے ہیں تو درست ہے

تو کہ کثرت شریف میں ہے کہ ملائکہ درود شریف میں

لا آتے کی درست میں دیکھ کر ہے اور ایک صاحب

درود اس میں درست ہے جس وقت ملے

(درود درود ۳۰۳۹)

۱۵۱ لیکن لای علی اللہ تعالیٰ علیہم السلام علما اللہ

ما اعظم علیہم و تسبیح علیہ آیات و انواریت فالاختلاف

تفاوت ہذا مان الاشیاء علیہم العلوۃ والاسماء

کل الغیب یكون شرکاً فینما علیا معاذ اللہ تعالیٰ

و ینتی اللہ تعالیٰ جیم المسلمین من ملک العباد

العاصمہ آمین جس اعتقاد یہ العقیدہ یوں

شرکاً و لای لیکن للعباد علیہم العلوۃ والاسماء

علم الغیب قول یا رسول اللہ لا یوز ان اعتقاد

یہ علیہ العلوۃ والاسماء یسم من بعد لای سبب

اعتقاد علم الغیب کفر و ان لای یمن بہ الذمہ فلیس

بکفر الا ان یزعم ان ہا بکفر ہم ان ال

یا رسول اللہ فی ضمن العلوۃ واعتقاد ان الملئکہ

فرض العلوۃ علی النبی علی اللہ تعالیٰ علیہم السلام فیموز

لایہ درود فی الحدیث ان علوۃ العباد الیہم فرضیہ

الملئکہ علی النبی علی اللہ تعالیٰ علیہم السلام و ہذا من

الملئکہ مامورہ بہا

"خادم علمائے دیوبند" ملک عمر فاروق

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين

نابذة اوسری ہے ثابت کرنا ہو اس کے لیے ہمارے
مادہ ہے (اور تائید میں ہے) اور کوئی مدعی
الافتادہ بہ اصلہ کذا فی البدیہۃ (خدا کی شہادت)

(۱۱۲)

اور یہ ماننا اولیٰ ہے حرا ہے امدنی خالی
سے ہی مانگی چاہیے سوائے حق تعالیٰ کے کوئی مدعی
کرنے کی طاقت نہیں رکھتا سو فی البدیہۃ سے مدعی
ماننا اگرچہ دلی یا ہی ہو شرک ہے بلکہ

(خدا کی شہادت میں)

(۸) اس کلام (یا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ) کا
تائید کسی وجہ سے جائز نہیں اگرچہ قدس سرہ کو
ماہ الذیبت و معروف مستقل جان کر کہتا ہے تو خود شرک
نہیں ہے، تو لہٰذا فی دعوہ معاذ الذیبت لا یعلیٰ
اللہ ہو اللہ و دیگر لغوی قال فی الزاریۃ
دعایا من القنادی من قال ارجو الشیخ حافہ
تعلیم یکن ومن قال ان البیت یعرف فی الامور
دور اللہ تعالیٰ واعتقد بکفر کذا فی البیروانی اشہی
من مائة السائل اور جو عقیدہ نہیں تو لکھی جائے کہ
ان کی البیروانی اشہی مانی کتاب مائة السائل
ہے کہ اس صورت میں گو یہ ہوا شرک نہ ہو مگر
مستحب ہر شرک ہے اور جو لفظ موم من شرک ہو
اس کا بولنا نہیں چاہیے، تو لہٰذا فی الامور
و دیگر اسرار اور تو لکھتا ہے کہ لا تزلزلوا ما شاء اللہ

"خادم علمائے دیوبند" ملک عمر فاروق

حاشا لکتابی که در این کتاب است و در این کتاب است و در این کتاب است

و اما شاد و طبع و مکن قوما ما شاد الله ثم شاد قلوبهم
و اما شاد و طبع و مکن قوما ما شاد الله ثم شاد قلوبهم
و اما شاد و طبع و مکن قوما ما شاد الله ثم شاد قلوبهم
و اما شاد و طبع و مکن قوما ما شاد الله ثم شاد قلوبهم

و اما شاد و طبع و مکن قوما ما شاد الله ثم شاد قلوبهم
و اما شاد و طبع و مکن قوما ما شاد الله ثم شاد قلوبهم
و اما شاد و طبع و مکن قوما ما شاد الله ثم شاد قلوبهم
و اما شاد و طبع و مکن قوما ما شاد الله ثم شاد قلوبهم

و اما شاد و طبع و مکن قوما ما شاد الله ثم شاد قلوبهم
و اما شاد و طبع و مکن قوما ما شاد الله ثم شاد قلوبهم
و اما شاد و طبع و مکن قوما ما شاد الله ثم شاد قلوبهم
و اما شاد و طبع و مکن قوما ما شاد الله ثم شاد قلوبهم

و اما شاد و طبع و مکن قوما ما شاد الله ثم شاد قلوبهم
و اما شاد و طبع و مکن قوما ما شاد الله ثم شاد قلوبهم
و اما شاد و طبع و مکن قوما ما شاد الله ثم شاد قلوبهم
و اما شاد و طبع و مکن قوما ما شاد الله ثم شاد قلوبهم

"خادم علمائے دیوبند" ملک عمر فاروق

(19.10.1967)

و منقول بعض عبارات

من كفره ايضا .

Sal

[illegible]

"خادم علمائے دیوبند" ملک عمر فاروق

بسم الله الرحمن الرحيم

در ای کتب الالهیه و علم الفقه و کتب فقه الحنفیه و

در جواهر و بوارق الراحمین و الله تعالی بفرماید (نمود بالله تعالی من انزلنا به و بهر امر و اعظم

در سوره (نمود بالله تعالی من انزلنا به و بهر امر و اعظم

الفقره) و بهر امر و اعظم من سمعنا قائل: الحمد

الحمد ایها المسلمین و قولوا تعالی بکم

و ایمانکم بالله فی حفظاد بوارق الراحمین

تفصیه: بقول اهل الحق ان الله تعالی قادر علی ان یخلق مثل محمد صلی الله تعالی علیه وسلم و لکنه لم یخلق

و لم یخلق و من یخلق - و یقول هذا العالی لا یقدر الله تعالی علی ذلك لانه لو قدر علی ذلك لزم

کذب کلامه بان السی علی الله تعالی علیه وسلم افضل المخلوقات و کذا بقول اهل الحق ان الله

تعالی قادر علی ان یجذب المؤمن فی النار او یدخل اهل الجنة فی الجنة و لکنه لم یفعل ذلك

لانه اقرن القرآن ان المؤمنین لهم مغفرة و رزق کریم و ان الکفار یلقون فی النار و لا یخلف الله الیه احد

و ان یقول هذا العالی لا یقدر الله تعالی علی ذلك لانه لو فعل ذلك لزم کذب کلامه و بهر امر و اعظم

تعالی غفره: و سلف فی هذا مسلک الخوارج و الروافض و المعتزله و نوحه بالله تعالی من شر الزبانیین

و من سوء النعم: و اجمعت فی هذا طویل مذکور فی الجبهه النقیه و التفتیر المبین و غیره من کتب

و بقول اهل الحق ان السی علی الله تعالی علیه وسلم لم یکن عالم الغیب و لا بهر جعفری کل مکان و لانه لو کان اود

دلیس بهر متصرف فی تدبیر العالم و لیس فی یده اعطاء الاولاد و الرزق و الخیرة و النذر و غیره

من الامور التکوینیة و بهر سبب السی علی الله تعالی علیه وسلم یزعم هذا العالی هذا ما عندنا فتمنوا

والله انکم ایها السادة الجبابرة و العلماء القادة: و کلام علماء اهل الحق فی رد الشرک

و البرقة طویل لا یتطیع الاستیعاب و انما ذکرنا جملة من کلماتهم و قدر الفضا ایضا لیسف الله

تعالی و بکرمه فی رد الشرک و البدعة کتبا عديدة منها ١ مغلطة توجیه ٢ دل کاسر در

٣ زواله الرب عن عقیده عالم الغیب ٤ تبرید النواظر فی تحقیق الحاضر و الناطق ٥ تفریح النواظر

٦ مناجاة الایم (راه سمت ٧ باب صفت ٨ حکم الذکر بالجهر ٩ ضاء الذکر

تتبعه بين سائر علماء الملة في رد الخلاط من القرآن وتفسيره الذي يرتكبه من الظلم
وتعريفه الخاص من الميراث الله تعالى وغيره من الكتب التي قد طبعت في دار الكتب
الوسيلة في حوزة معروفة. اذ اطلع كتاب لم يدر لخاصة الاثر مستشفاً والله العليّ اعلم
والسبيل الى صواب وقد اطلعنا القدر جداً ونظمت منكم الصبر والتمسك
والارادة من لاس الاثر في الحق

والسلام عليكم وعلى من لديكم والسلام عليكم
اقر الناس الى الزيادة في هذا المند من دستور الدين من كتابه في حوزة
والخطيب في السور الجامع على

الله بالانصاف والبر والعدل والحق والبر والعدل (النا كسباني)

يوم النحر ١٠ اردو الخ ١٠٠٠
١٩٨٢ م

د فتيحة الحج رئيس دائرة القضاء الشرعي محكمة السعودية الشرعية دامت

السلام عليكم وعلى من لديكم ورحمة الله وبركاته وبعد
 لقد جاءنا كتاب من دائرة القضاء الشرعي محكمة الوطنية الشرعية دولة الامارات
 العربية المتحدة فيه استفسار من عقائد رئيس الطائفة الريلوية اجورمانا
 فكتبنا بعون الله تعالى ونوفيقه في جوابه ما تقدمه في خدمتكم ايضاً لعله يفيكم
 في بعض الامور ويتبين له ان رئيس هذه الطائفة دائمة الى الشرك والبرعة
 وخالف التوحيد والسنة واتبعه اشد منه في ذلك ويخادعون اهل الاسلام
 وهم مسلمون موحدين ويخرونهم انهم من اهل السنة والجماعة ومخالفتهم
 كلهم تجد يدك ولا يرونك ويكفرونهم بالانية وتنفعل عقائدهم الشركية
 واعمالهم البدعية من اهل العرب قاطبة لانه كتبهم في اللغة الهندية
 واشترى اهل العرب بكلمهم بمراحل عن فهم لغتهم والخلابة منهم لا يعلمون
 في موسم الحج خلف ائمة الحرمين الشريفين بك يكفرونهم ويكفرونهم
 معاذ الله تعالى وهذا كله من تعليم رئيس هذه الطائفة كما سترون
 في جوابنا وكتبنا نبذة يسيرة من بعض عقائده الشركية وبقية عقائده
 بالمللة واعماله البدعية التي يضاعف هذا ويتفح بها ان هذه
 الطائفة خارجة من السنة والجماعة بك ومن الاسلام ايضاً هذا ما علمنا
 اليكم وكتبنا بالاختصار والله الموفق للهداية وهو الهادي
 المحامد الصراط المستقيم وعلى الله تعالى وسلم على خاتم الانبياء والمرسلين
 وعلى آله واصحابه وازواجه واتباعه بالاخلاص الى يوم الدين آمين
 والسلام مير ختام ابو الزاهد محمد سرفراز شيخ الحديث بمدرسه لمعة
 جوجر الهاله من ايلات الغنجاية الباكستان ١٤ ذو الحجة ١٣٨٢ هـ

"خادم علمائى ديوبند" ملك عمر فاروق

الرقم :
التاريخ : ١٦ ذو القعدة ١٤٠٤ هـ
الموافق : ١٣ / ٨ / ١٩٨٤ م

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على أشرف خلق الله أجمعين سيدنا محمد
 النبي الأمين وعلى آله وصحبه ومن على شريعته إلى يوم الدين .
 السيد فضيلة الشيخ / الشيخ محمد رضا خان صفير حفظه الله .
 السلام عليكم ورحمة الله وبركاته وبعد ...
 لقد كلفت من قبل رئيس القضاء الشرعي الكرم بأن أكتب تقريراً عن الطائفة
 البريلوية * التي أسسها * أحمد رضا خان البريلوي * ، وقد اطلعت على جملة من
 عقائدها الفاسدة الخارجة على عقيدة أهل السنة والجماعة مباشرة وبواسطة من تلقى عنهم
 من إخواننا الذين قرأوا مؤلفات الطائفة وأعوأته بلغته الأصلية وفيها أنه لا يفرق بين الله
 ورسوله وأن الرسول صلى الله عليه وسلم يعلم جميع الغيب بدون استثناء وأنه عليه
 الصلاة والسلام حاضر في كل مكان وأن السيد / عبد القادر الجيلاني هو المستغاث به
 الكبير ، كما اطلعنا على بعض التعريفات في الآيات القرآنية لفظاً ومعنى التي ارتكبا مؤسس
 الطائفة ، واطلعنا كذلك على ما كتبه فضيلة الشيخ العلامة المرحوم عبد الحنيد بن نجر
 الدين الحنفي في كتابه " نزهة الخواطر " المجلد الثامن ص ٢٨ - ٤١ ولكن لم نجد له
 حكماً فصلاً يتعلق بخروجه عن الملّة لما في كتاباته من انحراف ، وأضح عن الإسلام
 كما ذكر نقلاً عن مؤسس الطائفة * أن النبي صلى الله عليه وسلم يعلم الغيب
 علماً كلياً منذ بدء الخليقة إلى قيام الساعة بل إلى دخول الجنة والنار وأنه يحصل
 لواء ^{التفصيل} التفسير لكل من يخالف عقيدته ولا سيما علماء أهل "الدعوة" وأهل ديوبند
 وغير المقلدين وأتباع الشيخ محمد بن عبد الوهاب الشيخ ما يصرون عنه أكثر
 مما نعرف .

• • •

"خادم علمائے دیوبند" ملک عمر فاروق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَوَلَدَ الْأَوَّلَاءُ - الْقَرْيَةُ الْمُتَمَدَّة

دائرة القضاء الشرعي
محكمة ايوطبي الشرعية
تلفون : ٣٣٣٢٠٠
ص.ب : ٧

الرقم :
تاريخ : ١٦ ذو القعدة ١٤٠٤ هـ
الوافق : ١٣ / ٨ / ١٩٨٤ م

لذا نطلب من فضيلتكم التفضل بالكتابة اليها براكيم نص هذا البذهب
البريلوي وطائفته حتى تنبه المسلمين على خطورة هذه الطائفة وانها بهذه الاداء
خرجت على مذهب الاسلام ومذهب الصحيح السنة والجماعة ام هي فاسقة فقط حتى يتضح
لنا الامر والله الموفق والهادي الى سواء السبيل ويرفق مع هذا اسما بمصر
الكتب التي فيها ما يخالف عقيدة السنة والجماعة ..
ملفوظات احمد رضا - حدائق بخشش - جاء الحق - مقياس الحنفية
نوايد نحر يديه - الامن والملا - احكام شريفة - الفتاوى البريلويه - خالص
الاعتقاد - كنز الايمان في تفسير القران - روضا شريف .. الخ هذا اللغز .

السيد
السيد محمود مصطفى عيسى
عالم الاحاديث - دائرة القضاء الشرعي

"خادم علماء ديو بند" ملك عمر فاروق

یہ کتاب آپ کو پسند آئی ہے تو برائے کرم
اپنے دوستوں اور عزیز واقارب کو بھیج دیں

آپ کے تعاون کا متمنی؛
"خادم علمائے دیوبند" ملک عمر فاروق

برائے رابطہ

malikisyour@yahoo.com